© rasailojaraid.com

اس کے حضور حاضری اور اس کے آداب سے متأدب ہونے کے لیے مشروع کی گئی ہے اور یہ سب حکمتیں اور مصلحتیں فعلِ نماز کی ہر تکرار کے ساتھ تازہ ہوتی ہیں۔ یہی قاعدہ فرضِ عین کی بنیاد ہے، اور اُن سب اعمال کی بنیاد ہے جو بجائے خود مطلوب ہیں، خواہ وہ صدقاتِ نافلہ کی طرح محض مندوب ہوں، فرض نہ ہوں۔

دوسرے حصے کی مثال ہے ڈوبتے ہوئے کو بچانا۔ اگر اس کام کے لیے کوئی نکل آئے تو مقصد پورا ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر کوئی سمندر میں چھلانگ لگا کر تیرتا رہے۔ اسی بنا پر شریعت اسے مشروع علی الکفایہ قرار دیتی ہے۔ اسی طرح ننگے کو کپڑے پہنانا، بھوکے کو کھانا کھلانا بھی مشروع علی الکفایہ ہے۔ جب کوئی یہ کام کر دے تو کافی ہے۔ سب لوگوں پر فرداً فرداً یہ کام لازم نہیں ہے۔ اسی پر دوسرے سُنن و مستحبات کو قیاس کیا جا سکتا ہے، مثلاً اذان کہ ایک شخص کا اذان دے دینا سب کے لیے کافی ہے۔ ہر ہر شخص کے اذان دینے سے اذان کی مصلحت میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔ (باقی)

COME LET US

CHANGE THIS WORLD

آئیے اس دنیا میں انقلاب برپا کریں!

مفکرِ اسلام مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تحریروں سے اہم اقتباسات کا مرقع

انگریزی ترجمہ اور ترتیب ۔ کوکب صدیقی

تحریکِ اسلامی کے معترضین کے اعتراضات کے مسکت جوابات ۔ اسلامی انقلاب کے لیے فکری و عملی رہنمائی ۔ مغربی تہذیب کے استیلا نے دنیائے اسلام پر جو اثرات مرتب کیے ہیں اُن کا علمی تجزیہ چھوٹے سائز میں تقریباً ۵۰ صفحات قیمت تین روپے عنقریب شائع ہو رہی ہے منی آرڈر بھیج کر اپنی کاپی محفوظ کرا لیں۔

منصورہ ۱۰ - سی - ۱۶۳
فیڈرل بی - ایریا - کراچی

© rasailojaraid.com